سوال

ال پر زیادہ 26 نفع لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

، دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ گاہک آیا اور اس نے ہم سے ریٹ پوچھا اور طے کر کے ہم سے سودا لیا، ہمیں سودے بازی کرتے وقت یہ پتہ نہیں ہوتا کہ گاہک ادھار سودا لے گا یا نقد وہ کبھی نقد رقم دے جاتا ہے اور کبھی ادھار پر مال لے جاتا ہے، کیا اس طرح سودا کرنے میں کوئی قباحت تو نہیں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ع :٢٧١٨]

ں :٢٣٨٦]

اس لئے نقد و ادھار خرید و فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:251